قادیانیوں کے ساتھ تعلقات رکھنے کا حکم

ریفرنس نمبر:Gul 1379

تاریخ:22-04-2018

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ایک شخص کا مرزائیوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا ہے اور مرزائیوں کی غمی وخوشی میں شریک ہوتا ہے، تو قرآن وحدیث کی روشنی میں ہماری رہنمائی کی جائے کہ کیا مرزائیوں کے ساتھ اس طرح کے تعلقات رکھے جاسکتے ہیں یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قادیانی مرتد ہیں اور مرتدوں سے تعلقات رکھنا جائز نہیں ہے، لہذا اس شخص پر لازم ہے کہ اپنے اس فعل سے توبہ کرے اور آئندہ کے لیے قادیانیوں سے تعلقات ختم کردے۔

فتاوی رضویہ میں کئی مقامات پر مرتد کے احکامات بیان کرتے ہوئے سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں۔ مثلا فتاوی رضویہ کی چودھویں جلد میں ہے: "بلاشبہہ اس سے دور بھاگنا اور اسے اپنے سے دور کرنا، اس سے بغض، اس کی اہانت، اس کا رد فرض ہے اور توقیر حرام وہدم اسلام، اسے سلام کرنا اس کے پاس بیٹھنا حرام، اس کے ساتھ کھانا پینا حرام، اس کے ساتھ شادی بیاہ حرام اور قربت زنائے خالص اور بیمار پڑے، تو اسے پوچھنے جانا حرام، مرجائے تو اس کے جنازے میں شرکت حرام، اسے مسلمانوں کا سا غسل وکفن دینا حرام، اس پر نماز جنازہ پڑھنا حرام بلکہ کفر، اس کا جنازہ اپنے کندھوں پر اٹھانا، اس کے جنازے کی مشایعت حرام، اسے مسلمانوں کے مقابر میں دفن کرنا حرام، اس کی قبر پر کھڑا ہونا حرام، اس کے لیے دعائے مغفرت یا ایصال ثواب حرام، بلکہ کفر، والعیاذ باللہ رب العالمین۔" **(فتاوی رضویہ، جلد14، صفحہ593، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)**

مرتدین کے متعلق فتاوی مصطفویہ میں ہے:"اس سے سلام کلام، ربط ضبط، اس کے ساتھ کھانا پینا، راہ رسم رکھنا سب حرام ہے۔" (فتاوی مصطفویه، صفحه 209، شبیر برادرز، لاھور)

ایک مسلمان کا اپنے قادیانی بھائی سے تعلقات رکھنے، خوشی غمی کے موقع پر شرکت کرنے کا حکم بیان کرتے ہوئے فقیہ ملت مفتی جلال الدین امجدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں:"قادیانی کے بھائی کا اعتقاد اگر مذہب اہل سنت وجماعت کے مطابق ہے، تو وہ بہر حال سنی ہے، لیکن اپنے قادیانی بھائی سے میل جول اور آمد و رفت رکھتا ہے، تو سخت گنہگار ہے۔"

(فتاوی فیض الرسول، جلد2، صفحه590، شبیر برادرز، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

05شعبان المعظم 1439ھ/22اپریل 2018ء

الفتویٰ
دار الافتاء اہلسنت
darulifta@dawateislami.net

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جا سکتی ہے